سوال

محرم کے بغیر عورت کے سفر کی حرمت اور محرم کی شروط

جواب

الحمد للہ.

اسلام نے عورت کی عزت کی حفاظت اور عفت کے لیے سفر میں محرم کی شرط لگائی ہے تا کہ وہ اسے غلط اور شھوانی قسم اور گری ہوئی اغراض کے لوگوں سے محفوظ رکھے اور عورت کی کمزوری پر سفر میں معاونت کرے جوکہ ایک عذاب کا ٹکڑا ہے اس لیے عورت کا بغیر محرم کے سفر کرنا جائز نہیں ۔

اس کی دلیل یہ ہے کہ :

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(کوئی بھی عورت محرم کے بغیر سفر نہ کرے ، توایک شخص کھڑا ہوکر کہنے لگا اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں توفلاں غزوہ میں جارہا ہوں اور میری بیوی حج پر جارہی ہے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

بر(3006-

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا اس صحابی کو جہاد چھوڑ کر بیوی کے ساتھ جانے کا کہا جوکہ سفر میں محرم کے وجوب پر دلالت کرتا ہے حالانکہ اس صحابی کا نام ایک غزوہ کے لیے نام لکھا جاچکا تھا ۔

اور پھر عورت کا وہ سفر بھی حج کے ساتھ اطاعت اور اللہ تعالی کے قرب کے لیے تھا نہ کہ سیر وسیاحت اور تفریح کی غرض سے اس کے باوجود نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کہا کہ وہ جہاد کو چھوڑ کر اپنی بیوی کے ساتھ حج پر جائے ۔

علماء کرام نے محرم کے لیے پانچ شرطیں لگائیں ہیں کہ محرم میں پانچ شروط کا ہونا ضروری ہے :

، 1 [illegible] 2 [illegible] مسلمان ہو [illegible] 3 [illegible] بالغ ہو [illegible] 4 [illegible] عاقل [illegible] 5 [illegible] ۔

(وقتی طور پر جو حرام ہے وہ نہیں مثلا بہنوئی ، پھوپھا ، خالو) ۔

تواس بنا پر اس کا دیور اور اسی طرح اس کا چچازاد ، اور اس کا ماموں زاد اس کا محرم نہیں جس کی بنا پر اس کا ان کے ساتھ سفر پر جانا جائز نہیں ۔

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

316